سوال

(179)ایک آدمی باوجود بڑی مسجد کے محلہ کی چھوٹی مسجد میں اعتکاف   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی باوجود بڑی مسجد کے محلہ کی چھوٹی مسجد میں اعتکاف بیٹھتا ہے، اور نماز مغرب کے بعد حقہ نوشی بھی کرتا ہے اور بڑی مسجد گاؤں کی چھوڑ کر دوسرے گاؤں میں جو نصف میل کے قریب ہے، نماز جمعہ ادا کرتا ہے، کیا اس کا اعتکاف صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور علماء کے نزدیک اعتکاف ہر مسجد میں جائز ہے، اس لیے شخص مذکور کا اعتکاف صحیح ہے، البتہ حقہ نوشی کرتا ہے، یہ ممنوع ہے، آنحضرت ﷺ نے مضر اشیاء سے منع فرمایا ہے، نیز حدیث شریف میں ضروری حاجت کے سوا جائے اعتکاف سے نکلنا منع فرمایا ہے، اور اس غرض فاسد (حقہ نوشی) کے لیے باہر آنا اعتکاف کے لیے خارج ضرور ہے، واللہ اعلم (۹ دسمبر ۱۹۲۸ء)

شرفیہ :

یہ صحیح ہے، مگر نماز جمعہ فرض ہے، اور اعتکاف سنت ہے، اگر جمعہ ترک کرے تو ممنوع ہے، اور نکلنے کا ثبوت نہیں ملتا۔ لہذا جہاں جمعہ ہو وہیں اعتکاف لازم ہے، اور حقہ کشی کے باعث باہر نکلنے سے اعتکاف باطل ہو جاتا ہے۔ ((السنة على المعتكف ان لا يعود مريضا ولا يشهد جنازة ولا يمس امرأة ولا يباشرها ولا يخرج لحاجة الا لما لا بد منه رواه ابوداؤد)) اور حقہ تو جائز ہی نہیں ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی) (فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۴۳۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 458